منشور محمدی

منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم - باخاتم وہر آمدہ منشور محمد - توریت بلاقوریہ انجیل تجیل - گویان صفت سیرت سرور محمد

نمبر ۲۶ | مطبوعہ ۱۵ رمضان المبارک ۱۳۰۳ھ مطابق ۱۹ جون ۱۸۸۶ء | جلد ۱۵

اشتہار یہ اخبار عشرہ وار بمضامین تردید مذہب عیسوی چھپتا ہی قیمت سالانہ بحساب روپیہ بذریعہ منی آرڈر بنام مہتمم آنی چاہین

بقیہ جواب نور افشان نمبر ۲۵ و ۲۶ جلد ۱۲

قولہ اور زمانہ نے ایسے شخص کیلئے سب چیزین مہیا کردین

اقول زمانہ کو فاعل کہنا آپ کی صریح جہالت ہی بلکہ یون کہو کہ خدا نے پیغمبر اسلام کیلئے تمام چیزین مہیا کردین - اب تم حسد کی آگ مین شب و روز جلا کرو کیونکہ وہ خدا کی طرف سے تھی اگر خدا کیطرف سے نہوتی تو بالضرور حسب تصریح استثناء ۱۳ باب ۱-۳ کی آپ سوا ہی خدا کے غیر معبودون کی عبادت کی دعوت کرتے اور خدا آپکا مددگار نہوتا - اور حوالہ استثناء ۱۸ باب ۲۰ کی اگر آپ جھوٹی نبی ہوتے تو قتل کئے جاتے - اور بمطابق استثناء ۱۸ باب ۲۱-۲۲ کے آپ کی کوئی بات اور پیشین گوئی ٹھیک واقع نہوتی عاقل کو یہی تین نشان جو خدا نے بائبل مین بشناخت انبیا کے لئے خود فرمائی کافی ہین نادان کو دفتر اور تمام بائبل کافی نہین -

قولہ سیحیون کی آپس کی مخالفت اور عداوت نے اسلام کی ترقی کے لئے ایک عمدہ موقع پیدا کردیا **الی قولہ**

خیا مذہب اسلام فوراً اختیار کرلیا -

اقول یہان آپ پھر خدا کو چھوڑ کر مسیحیون کی باہمی مخالفت کو فاعل کہتے ہین یہ آپ کے خام خیالی ہے ورنہ اسلام کو ترقی محض فضل الہی سے (جو ہمیشہ شامل حال رہی) ہوی اور ایسی ہوتی چلی جاتی ہے - اگر مذہب اسلام جعلی ہوتا خدا کا ہاتھ نہ رہتا اور بہت جلد حسب تصریح اعمال ۵ باب ۳۴-۳۹ کی مثل تھیوداس اور یہوداہ جلیلی کے نیست و نابود ہوجاتا - افسوس ہے کہ عیسائی بھائی تعصب اور حسد کی آگ مین ناحق جلی مرتے ہین اور اپنی کتابون پر (جنکو وہ تصور کرتے ہین) ایمان نہین رکھتے بلکہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ غور کرکے پڑھتے بھی نہین سمجھنا تو بڑی بات ہے جو ہر ایک کو نصیب نہین - دیکھو حضرت مسیح خود فرماتے ہین -

---

حاشیہ ۱ یہہ چوتھی علامت شناخت انبیا کی بائبل مین ہی تین علامتین اوپر لکھہ چکا ہون **حاشیہ** -

۲ یہہ اور اگلی آیتین پانچوین علامت شناخت انبیاء کی بائبل مین ہے جو اوپر لکھہ چکا ہون - - - -

ہو پودا ہیری آسمانی باپ نے نہین لگایا جڑ سے
اکھاڑا جائیگا (متی ۱۵ باب ۱۳ - یوحنا ۱۵ باب ۲ -
کرنتھی ۳ باب ۱۱) پھر کتاب امثال مین ہی - کوئی حکمت
کوئی فہمید کوئی مشورت نہین جو خداوند کے مقابل پیش آوے
جنگ کے دیکھنے کے لئے کہوڑا تو تیار کیا ہے پر فتحیابی خداوند کے
طرف سے ہی (امثال ۲۱ باب ۳۰ - یسعیاہ - ۸ باب ۹
۱۰) اسیطرح تمام بائبل پکار پکار ہماری عیسای بھائیون
کو سناتے اور یاد دلاتی ہی کہ جو نبی جھوٹا دعوی نبوت
کرے وہ جلد فنا کیا جائیگا - اب عیسائی سمجھین اور غور کرین
کہ بیشک اسلام خدا کی طرف سے ہی ورنہ اوسکو ایسی ترقی و
قیام جسکا انکو اقرار ہے کیون ہوتی -
اور یہہ جو ذیو ذمحی الدین لکھتے ہین کہ عیسائیونکی باہمی
مخالفت کیوجہ سے اسلام کو ترقی ہوی محض بے سروپا اور
نیا ہی افترا ہے کیا معنی کہ جس زمانہ مین آنحضرت نے
فرمان تبلیغ رسالت ادا کیا اوس وقت مین کوی مسلمان
اور آپکا حامی و طرفدار نہا عرب کے چارون طرف عیسائی
سلطنتین کوس لمن الملک بجا رہی تہین یہودی خاص عرب
اطراف و جوانب مین گونج رہی تہی ایسے وقت مین آپ نے
مبعوث من اللہ ہوے اور یہود و عیسائی دونون کو الزام
دیا اور دونون کو اپنا دشمن جان بنالیا اسوقت مین آنحضرت
کی پاس دشمنون سے بچنے کے لئے نہ مال و زر نہا نہ
تیغ و سپر نہ فوج و لشکر تہا نہ انصار و یاور ہان ان
سب سے بیکر تائید الہی ہمیشہ پشت و پناہی پر موجود تہی
جسنے بہت جلد انکی دشمنون کو آپ کے پانون کی چوکی
کر دیا - زبور - ۱۱۰ - ۱ مارک ۱۲ باب ۳۶ - لوک ۲۰ باب

اعمال ۲ باب ۳۴ - ۳۵ اکرنتھی ۱۵ باب ۲۵ عبرانیہ
۱ باب ۱۳ - پطرس ۳ باب ۲۲ - یہہ سب کچھہ بحکم الہی تہا

قولہ - سلطنت روم و فارس زوال پر تہین - محمدین اتنی
عقل تہی کہ وہ ان مقامون سے فائدہ اتہا لے -

اقول یہہ دونون سلطنتین وقت ظہور آنحضرت صلعم
زور و شور پر تہین دیکھو تواریخ روم و فارس -
لیکن اوس وقت نہ کوی اسلامی سلطنت تہی نہ کسیکو اوسکی قایم
ہونے کی ظاہرا امید تہی نہ مسلمانون کی جماعت تہی نہ آنحضرت
صاحب ملک و مال و دولت و املاک تہی - آپ نے باوجود
اپنی بے سر و سامانی کی حکم الہی سے علانیہ دعوی نبوت کیا
جس سے تمام مشرکین و یہود و نصاری آپکو حقیر سمجھنے لگے
اور آپکی جان و آبرو کی خواہان ہوی لیکن حکم خدا کو کون
نابود کر سکتا ہے لہذا دمبدم اسلام کو روز افزون قوت
ہوتی تہی جو مسلمان ہوتا تہا وہ ظاہرا و باطنا اپنی جان و
مال و آبرو کو صریح خطرات عظیمہ مین ڈالتا تہا خود انکی عزیز
و اقارب اونکی جان کی خواہان ہوتے اور اقسام اقسام
کی اذیتین دیتے تہے جسکے باعث یا تو اونکو جان دینا
پڑتا تہا یا اگر تقدیر سے موقع ملا تو وطن چہوڑ کر آوارہ و
غربت و کربت ہوتی مگر سچے مذہب اسلام کو نہ چہوڑتی -
اب کیا اون مومنین کو مسلمان ہو جانے مین سوائے
مفارقت عزیزان و قریبان و فراق وطن و تفرقہ
زن و فرزند و مال اور اقسام مصائب و ابتلا کی
مبتلا ہونے کے کوی تمنا و ملک و مال و جاگیر ہوتی تہی -
کوی عاقل نہین کہہ سکتا - سوائے اسکے وہ اپنی اور
بہائیون کو دیکھتے تہے کہ بوجہ قبول اسلام اونپر کیا گذرا

ہان جو ناحق شناس و متعصب و واقع فراموش
ہین جو چاہین سو کہین

قولہ یہ کہنا ضرور ہی نہوگا کہ محمدؐ نے تلوار کے زور سے
قومون کو مسلمان کیا یہ طریقہ اسکی ستم کی بڑی ستونون
مین سے ایک تہا اور بہشت انعام تہا اون لوگون کی
برباد کرنے کیلئے جو اوسکے پیرو نبنے یہ اسکا گولڈن
رول تہا کہ تلوار بہشت و دوزخ کی کنجی ہے

اقول آپ اثر دہے کیطرح کیا کیا پیچ و تاب لیتے ہین
کبھی ترقی اسلام کو مسیحیون کی باہمی مخالفت سے منسوب
کرتے اور کبھی اسکو موزون نہ دیکہکر تلوار کی دہار کو
اسلام کا قیام و قرار قرار دیتے مگر محض بے سر و پا
شذرے بے مہار کیطرح لنبے لنبے ڈگین گردن دراز
کئی ہوے پہرنے لگے یہ نہ سمجہے کہ پہاڑ کو دیکہکر کیا جنگلی
ہوگی اچہا صاحب ہم بہی پیچہے لگے ہوے چلے جائینگے
رہنمائے ما آنست کان رضا شناسد دین اسلام اگر تلوار
کے زور سے پہیلا تو فرمائیے یونانیون و ایرانیون
(امریکہ و لنڈن و جرمن و فرانس و کلکتہ وغیرہ مین
ہزارون لاکہون ہین) پر کسنے تلوار چلائی مسٹر
پارکہرسہیوڈور اور نیومن اور گاڈفری ہگنس وغیرہا
اکابرین عیسائیون پر کس نے تلوار رکہی کہ قرآن و
آنحضرتؐ کو منجانب خدا مان لیا - اب بہی صدہا تو کیا
ہزارون عیسائی اسلام قبول کرتے ہین تو کیا تلوار کی
خوف سے؟ پادشاہ[1] حبش نجاشی عیسائی پر تلوار کا کیا

حاشیہ [1] نجاشی بادشاہ حبش کا نام ہی عیسائی تہا -
کہ جب آنحضرتؐ کی دعوت عام ہوی اور دین اسلام شایع ہونے لگا

صدمہ پوہچا تہا کہ اوسنے فوراً زبانی حضرت جعفر طیارؓ کی
مواعظ اسلامی سنکر اسلام قبول کیا وغیرہ وغیرہ - اب
سنئے کہ یہہ وہی جہاد تہا جو عہد موسی مین بحکم خدا ہوتا
تہا جسکے پابند حضرات یوشع و صموئیل و داود و سلیمان وغیرہ
جملہ انبیا تہے لیکن جسطرح کی سختی و زیادتی جہاد موسوی
مین تہی وہ جہاد محمدی مین مطلقاً نہین تہی ہم اپنے ناظرین
کو ان مقامات بائبل سے بطور نمونہ مطلع کرتے ہین جہان
جہان حکم جہاد خدا کی طرف سے موسی وغیرہ انبیاے
سابقین کو ہوا - وھوھذا - خروج ۲۱ باب ۲۲
و ۳۲ باب ۲۷ - ۲۲ باب ۱۸ - احبار ۲۰ باب ۲۷
۲۴ باب ۱۶ - ۲۳ گنتی ۲۱ باب ۲۴ - ۳۵ - ۲۵ باب
۱۶ - ۱۷ - ۳۱ باب ۱ - و ۸ - ۱۲ - آیتین ۱۴ باب ۱۹
و ۲۵ آیت سی آخر تک - ۳۲ باب ۶ و ۱۰ و ۲۰ و ۲۱
و ۲۲ - ۳۳ باب ۵۰ - ۵۶ - ۳۵ باب ۱۶ و ۱۷ و ۱۸

کفار عرب اقسام اقسام کی تکالیف مومنین کو دینے لگے حتے کہ کشت
و خون پر آمادہ ہوے تب اونکے خوف سے حبش مین شاہ نجاشی
کی پاس پناہ گیر ہوے روسا کفار نے بہی مومنین کی عقب مین
اپنے قاصد روانہ کئے کہ شاہ نجاشی سے مستدعی ہون کہ انکو امن
نہ دیا جاوے کیونکہ یہ لوگ اپنا قدیم مذہب بت پرستی چہوڑ کر نئی کے
پیرو ہو گئے ہین جو عیسائیون کو بہی برا کہتا ہے شاہ نے مومنین
کو اجلاس مین طلب کیا انمین جعفر طیارؓ مناسب کے طرف سے کلام
کرنے کو منتخب کئے گئے غرض بعد از گفتگو بسیار حضرت
جعفر طیار نے شاہ کی مرضی پاکر سورہ مریم کو تلاوت کیا اس
کلام ربانی نے وہ تاثیر پیدا کی کہ بادشاہ مع حاضرین کے مسلمان
ہوا اور کافر خائب و خاسر رہے - ۱۲ -

۱۹ و ۳ و ۲۱ و ۳۰ -

پہ استثناء ۱ باب ۳۰ - ۲ باب ۲۴ - ۳۶ - ۳ باب
تمام ۱۳ باب ۶ - ۱۸ - ۷ ۱ باب ۲ - ۶ - ۱۹ باب
۱۵ - ۲۱ - ۲۰ باب تمام - ۲۱ باب ۱۰ - ۱۳ - یشوع
۵ باب ۱۳ - ۱۵ - ۸ باب - ۱ ۲۹ وغیرہ - ۱۰ باب
۸ - ۱۱ مین خدا کا بھاگی ہوئون پر پتھر برسا کر ہلاک کرنا -
۲۵ - آیت سے ۲۷ تک مین بحکم خدا یشوع کا پانچ بادشاہون
کو زندہ درگور کرنا - ۴۰ آیت مین بحکم خدا کسی ذی روح
کو زندہ نہ چھوڑنا ۴۲ مین خدا کا خود لڑنا ۱۱ باب ۶ مین
خدا کا اپنے ہاتھ سے وعدہ قتل کرنا ۹ آیت مین حسب الحکم
خدا یشوع کا کفار کی گھوڑون کے کونچین کا ٹنا اور
رتھون کا جلانا - ۱۲ باب ۹ - ۲۴ مین اکتیس بادشاہون
اور انکی ملک و رعایا کا برباد کرنا ۲۳ باب ۳ مین خدا
کے حکم سے جنگ کرنا - قاضیون ۱ باب ۱ و ۲ مین کنعانیون
سے لڑنے کے لئے خدا کا یہوداہ کو مقرر کرنا ۴ آیت
مین دس ہزار کنعانی و فرزی کو قتل کرنا - ۶ آیت
مین ادون بزوق کی دست و پا کی انگہولی کا ٹنا -
۸ آیت مین شہر کو جلانا - ۷ مین صفت کی سب
ذی روحونکو قتل کرنا - ۱۸ و ۱۹ مین غزہ و عقلون
اور عقرون کی تاخت و تاراج مین خدا کا شریک رہنا -
۲۰ مین حبرون کی تینون بیٹون کو خارج البلد کرنا -
۲۲ مین بیت ایل کی چڑہائی مین خدا کا ہمراہ رہنا -
۲۳ و ۲۴ مین خفیہ جاسوس بھیجنا اور پہاڑی شہر
کو بعد ریخ تیغ کرنا - ۲۸ و ۲۹ و ۳۰ و ۳۱ و ۳۲ و ۳۳
و ۳۴ و ۳۵ و ۳۶ مین کفار سے خراج لینے

یعنے جزیہ لینا اور قتل نکرنا - ۲ باب ۱ - ۴ تک
کفار کو قتل نکرنی اور جزیہ لیکر چھوڑ دینے مین بنی
اسرائیل پر خدا کا غضبناک ہونا - ۳ باب ۱ - ۲ - ۴
مین بنی اسرائیل کو خدا کا جنگ و جدل سکھانا ۱۲ آیت
سے ۲۸ تک بادشاہ عجلون موابی کو فریب و دغا
سے قتل کرنا - ۲۹ مین دس ہزار موآبیون کو قتل
کرنا ۴ باب ۴ - ۷ آیت مین دبورہ نبیہ کا برق کو ہمراہ
لیکر خدا کی مشورہ سے سیسرا سے لڑنا اور اسکی
سب لوگ کو قتل کرنا - ۲۱ مین خدا کا سیسرا کو فریب
سے قتل کرانا باب ۵ و ۶ مین کفارونکی قتل پر خوشی
کی راگ گانا - غرض کہانتک اقتباس کرون تمام
بائبل جہاد کی تائید کرتی ہے - ۲۰ باب مین بنی
اسرائیل کا خود اپنے ہی بھائیون سے خلاف شرع
لڑنا اور لڑائی مین دہوکا دیکر کل بنی یامین اور
انکے سب چارپایون اور جانورون کو قتل کرنا اور
خدا کا اس قتل ناحق مین شریک ہونا - اگرچہ فلم اور توت
ناطقہ یہی چاہتے ہین کہ اس مسئلہ جہاد کو بائبل سے
اچھی طرح مکمل کیا جاوے لیکن بوجہ طوالت فقط
اتنی ہی حوالون اور سندون پر اکتفا کرتے ہین -
ایک بات اور قابل یاد رکھنے کی ہے کہ پادریصاحب
جہان اسکا یہ جواب دیا کرتے ہین کہ وہ ملکی لڑائی
تھی مذہبی جنگ نتھی لیکن یہ انکا جواب کیا کوئی شخص
سے کچھ کم ہے کیونکہ اگر ملکی لڑائی ہوتی تو خدا کیون
حکم دیتا اور لڑائی مین کیون شریک رہتا -
استثناء ۱۲ باب ۶ - ۱۱ - ۱۷ باب ۲ - ۱۲ باب

۱-۴- احبار ۲۴ باب ۱۴-۱۶- سلاطین ۲۱
باب ۱۳- ۲ سلاطین ۹ باب ۲۶- متی ۱۲ باب ۳۱
وغیرہ مین مذہب کے لئے قتل اور سنگسار کرنا اور بتون
توڑنا اور جلانا خدا کا بڑا حکم تاکیدی ہی جسکے حضرت مسیح
نے بھی متی ۱۲ باب ۳۱ مین تصدیق کی ہے پس
اب ڈیوڈ صاحب کیا کہتے ہین ہمارا سوال ہے کہ مذہبی
جنگ اور مذہب کے لئے لڑنا اگر نامشروع تہا تو خدا نے
مذہبی جنگ کیون کی اور کیون اوسکا حکم دیا
اور کس لئے بتون کو توڑوایا اور بت پرستون
کافرون کو سنگسار کرایا اسکا جواب ہمکو دین - اور
بت پرستونکو اگر قتل کرایا تو انکی بت پرستی کی سزا
تہی مگر حیوانون بیچارون بے زبانون نے کیا خطا
کی تہی جو خدا نے بائبل مین انکے قتل کا بہی حکم لگا کر فنا
کرا دیا - ریلیجس لبرٹی اور سیول لبرٹی کا خون
اب فرمائیے کیسے کیا - باقی آیندہ

مصدر لطف عمیم جناب **محمد شریف صاحب** زاد اللہ عنایۃ

سلام علیکم - مدعا یہ ہے کہ مضمون جدید جو اثبات
تحریف عہد عتیق بعذر مانہ مسیح از جانب عیسائیان ہی
اور نیز ثبوت تحریف عہد عتیق از کتب عہد عتیق جو
بعد موسی یہود کے معرفت تحریف ہے جسکی خبر یہوداہ
نے اپنے نبی کو دی - اور اثبات نبوت جناب پیغمبر اسلام
علیہ التحیہ والسلام خدمت سراپا برکت مین ارسال کرتا ہون
ترصد کہ بنظر خیر خواہی اسلام اپنے اخبار نامدار مین درج
فرما کر فقیر کو مرہون منت فرمائے خداوند عالم و عالمیان
اجر جزائے خیر عطا فرماوے آمین ثم آمین بامنت الطلب

ثبوت نبوت نبی آخر الزمان والامر تبت رفیع الشان صلے اللہ
علیہ وسلم و اثبات تحریف توریت از توریت و انجیل بدلائل محکم

ہم دیکہاتے ہین بلبست سے تماشے کتنے
عالم نو مین چہوڑ آئے ہین شوشے کتنے
جل گئی غیرت خورشید سے نکلتے کتنے
عقد پروین سے لگے ہمنے سمجہے کتنے
سادہ کاغذ ورق مہر درخشان ہی آج
دست پر نور عطارد مین قلمدان ہی آج

ہم خدمت مین جمیع عیسائیان کہ ہندوستان سے انگلستان
تک اور ایشیا سے افریقہ و امریکہ تک بہ نظر خیر خواہی عرض
پیرا ہین کہ چشم انصاف و حق بین کو وا فرما کر یہ رسالہ تعصب
وہمت دیرینہ کو اٹہا کر تحریر ہذا کو ملاحظہ فرمائین اور جواب
سے آگاہی بخشین - خیر خواہ بندگان خدا آجر انجیل مطبوعہ
شیو رام پور ۱۸۲۹ء کو مطالعہ کرتا تہا اتفاقا کتاب
اعمال کے ۳ باب ۲۲ ورس سے ۲۴ ورس تک کا
مضمون دیکہا وھو ھذا (۲۲) کہ موسی نے آباء سے کہا
کہ خداوند جو تمہارا خدا ہی تمہارے بہائیون مین سے تمہارے
لئے ایک پیغمبر مجہسا مبعوث کریگا تم سب چیز و نمین جو کچہ کہ وہ
تمہین کہے اوسکی اطاعت کیجو (۲۳) اور ایسا ہوگا کہ جو نفس
کہ اوس نبی کو نہ سنیگا وہ بالکل امت مین سے کاٹ ڈالا جاویگا
(۲۴) بلکہ سب نبیون نے سموئیل سے لیکے اون تک جو بعد
ہین جنہون نے کچہ کلام کیا ہی اون دنون کے بہی پیشین
گوئی کی ہی انتہی — واضح ہو کہ یہ عبارت کتاب استثناء
۱۸ باب ۱۵ و ۱۹ ورس کی ہے وھو ھذا (۱۵) خداوند
تیرا خدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان سے تیرے ہی

ہی بہائیون مین سے میرے مانند ایک نبی برپا کریگا
تم اسکی طرف کان دھریو (۱۷) اور خداوند نے مجھے
کہا کہ اونہون نے جو کہا سو اچھا کہا (۱۸) مین اونکے لئے
اونکے بہائیون مین سے تجھ سا ایک نبی برپا کرونگا اور
آپ اپنا کلام اوسکے مہہ مین ڈالونگا اور جو کچھ مین اُسے
فرماؤنگا وہ سب اونسے کہیگا (۱۹) اور ایسا ہوگا کہ جو میری
باتون کو جنہین وہ میرا نام لیکے کہیگا نہ سنیگا تو مین اوسکا
حساب اوس سے لونگا انتہی از بائبل مطبوعہ امریکن مشن
پریس لودہیانہ ۱۸۸۳ء - اول اہل انصاف ہر دو عبارت
کے فرق کو ملاحظہ فرمائین بعدہ تحریر عاصی سے حظ وافر حاصل
کرین دلیل تحریف یہ ہے کہ قول بطرس کو مصنف کتاب
اعمال نقل کرتا ہے - اور بطرس قول موسی بیان کرتا ہے
اور قول موسی کے مخاطب بصیغہ جمع ہین (یعنے ہمارے
بہائیون مین سے اعمال ۳-۲۲) اور قول موسی جو کتاب
استثنا مین ہے مخاطب اوسکا بصیغہ واحد ہے (تیرے
ہی بہائیونمین سے استثنا ۱۸-۱۵ اس اختلاف
سے ثابت ہے کہ کتاب استثنا جو عہد بطرس مین تھی
اوسمین عبارت استثنا اسیطور پر تحریر تھی جو اب کتاب
اعمال مین تحریر ہے لہذا ثابت ہوا کہ یہ تحریف بعد عہد بطرس
از جانب عیسائیان وقوع مین آئے پس جملہ عیسائیان
مستحق سزائے کتاب مکاشفات ۲۲ باب ۱۸ و ۱۹
کے ہوکر جہنمی ہین - قول یوحن (کیونکہ مین ہر ایک شخص کے
لئے جو اس کتاب کی نبوت کی باتین سنتا ہے یہ گواہی
دیتا ہون کہ اگر کوئی ان باتونمین کچھ بڑہائی تو خدا اون
آفتون کو جو اس کتاب مین لکہی ہین اسپر بڑہاویگا -

اگر کوئی اس نبوت کی کتاب کی باتونمین سے کچھ
نکالڈالے تو خدا اوسکا حصہ کتاب حیات سے اور
شہر مقدس سے اور ان باتون سے جو اس کتاب مین
لکہے ہین نکالڈالیگا) اور ثبوت تحریف از جانب عیسائیان
یہ ہے کہ استثنا ۱۸-۱۸ مین بھی اسوقت مخاطبین بصیغہ جمع
تحریر ہین جس سے تائید قول پطرس ثابت ہے اور اثبات
دعوی اینجانب کی دلیل قطعی ہے - اور ثانیاً یہ ہے کہ
قول استیفان جو اعمال ۷ - ۳۷ مین ہے وہ بھی ہمارے
دعوی پر گواہ ہے (یہ وہی موسی ہے جسنے بنی اسرائیل
سے کہا کہ خداوند جو تمہارا خدا ہی تمہارے بہائیونمین سے
تمہارے لئے مجہسا ایک نبی ظاہر کریگا اس کی سنیو)
اس قول سے بھی ثابت ہے کہ توریت موجودہ عہد بطرس
و استقبال مین بصیغہ جمع مخاطبین کو لکہا تہا جسکو مسیحیون
نے بصیغہ واحد تحریف کیا ثالثاً دلیل قاطع و برہان ساطع
بابت اس تحریف کی یہ ہے کہ ترجمہ سپتواجنت جو توریت
اول و معتبر ترجمہ ہی اوسمین یہ جملہ (تیرے درمیان کا)
نہین ہے رابعاً وبس ہم کو کتاب اعمال سے یہ امر ظاہر ہے
کہ جس پیغمبر کی خبر موسے نے دی سموئیل سے لیکر جو گذرے
سب نے اون دنون کی ہی خبر دی - اگر گواہی پطرس صحیح ہی
تو کتاب سموئیل سے ملاکے تک اوس پیغمبر کی خبر جو شروط
بشرائط قول موسی و پطرس کے ثابت کرنا واجب ہے - ور
نہ اقرار تحریف از جانب مسیحیان لازم آویگا خامساً
عیسائیون نے صیغہ جمع کو بصیغہ واحد اس وجہ سے
تحریف کیا کہ صیغہ جمع سے موجود ہونا کل فرقون بنی اسرائیل
کا ثابت ہوتا ہے اور انکے بہائی جو بنی اسمعیل غائب ہے

بنی اسمعیل پر عاید ہوتا ہے چونکہ عیسائیون کو خاندان بنی
اسمعیل سے عداوت قلبی ہے لہذا جمع کو واحد سے بدل دیا مگر
واضح رہی کہ یہہ خطاب بنی اسرائیل کی طرف تہا تو صرف یہ
لفظ کہنا چاہئے تہا کہ تم مین سے نہ یہ کہ تمہارے بہائیون مین سے
اور واضح رہے کہ بنی اسرائیل مین کوئی نبی مثل موسی کے
نہین ہوا (ابتک بنی اسرائیل مین کوئی نبی موسی کے مانند
نہین اوتہا جس سے خدا آمنے سامنے آشنائی کرتا
استثنا ۳۴-۱۰) یہود کا بہی مقولہ ہی کہ بنی اسرائیل مین
کوئی نبی موسی کے مانند نہین ہوا - پس ثابت ہوا کہ وہ بنی
خاندان بنی اسرائیل سے نہین ہے بلکہ بنی اسمعیل سے ہی
اور اگر بحسب زعم نصارے اسرائیلیون کے بہائی بخلاف
عقل ونقل اسرائیلی ہین تو ضرور تہا کہ مثل موسے کوئی بنی
اسرائیلیون مین برپا ہوتا چونکہ اسرائیلیون مین کوی
نبی مثل موسی کے نہین ہوا لہذا زعم نصارے فاسد و
غلط ہے بلکہ ہم کہتے ہین کہ توریت مین اسمعیلیون کو
اسرائیلیون کا بہائی لکہا ہی دیکہو کتاب پیدایش ۲۵
-۱۱-۱۸ نظر بین اسمعیلیون مین مثل موسی ہمارے پیشوا
جناب احمد مجتبی محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا ہوے
جسکے اثبات مین کتب مفصلہ ذیل کو دیکہو جنکا جواب آج
تک کسی عیسائی سے نہو سکا - بشارات سفیل و
نور محمدی و فصلہای کورث عدالت
اسمالی و تحقیق المماثلت و تصدیق الاسلام
لہذا گذارش ہے کہ مدعا علیہ کا ساکت ہونا دلیل
قطعی اثبات دعوی مدعی ہے - اور رورس ۲۴
کتاب اعمال مین جو لفظ (اون دنون) ہی اوس سے

مراد امام سابق سے نہ امام موجودہ سے - کیونکہ سموئیل وغیرہ
نے ایام سابقہ کی خبر دی ہی اسیطرح پطرس بہی ایام سابق
کی دیتا ہی جس سے زمانہ پیغمبر اسلام ثابت ہے نہ زمانہ دیگر اور لفظ بہی
کے اشارات کو بہی پیش نظر رکہنا چاہئے اگر عیسائی بہائی
میرے ان دلایل کو بہی ملاحظہ فرماکر پردہ غفلت وتعصب
کو آنکہ سے نہ اٹہاوین توفیر کے چند سوالات کے جواب تحریر
فرماوین - اگر بفرض محال مسیح مثل موسے ہی بزعم نصارے
ہین تو حضرات عیسائی جناب موسے کو فرزند خدا اور بذریعہ
روح القدس تولد ہونیکے دلائل تحریر کرین اور اقرار کرین
کہ موسی بہی بعد مرنے کے آسمان پر اٹہائے گئے اور توحید
فی التثلیث کا نام جہوڑین اور توحید فی التربیع کا پہریرا اوڑہین
اور والدہ موسی کو مثل مریم کے باکرہ ثابت فرماوین اور
مثل مسیح موسے کو بہی بے گناہ اور خدا جانین - اور
تحریر پولوس کو جو نامہ قرنتی دویم کے ۳-۱۳-۱۴
مین ہی غلط سمجہکر اقرار غلطی کا کرین (اور ہم موسی کیطرح
نہین کرتے ہین جسنے اپنے چہرہ پر نقاب ڈالا تاکہ بنی اسرائیل
اس باطل ہونیوالی بات کی غایت کو نہ دیکہین) - لیکن انکی
فہم اندہی ہوگئے کہ ابتلگ وہ پردہ پورانے وثیقہ کے
پڑہنے مین نامکشوف رہا الخ یا مثل موسے کے مسیح
کے اعمال وافعال سے دست بردار ہون - اور تحریف توریت
کتاب یسعیاہ ۲۴-۵ سے واضح ہے کہ توریت کو یہود
نے بہی تحریف کیا ہے (کہ سرزمین اونکے نیچے جو اوس
پر بستے ہین نجس ہوئے کہ انہون نے شریعتون کو عدول
کیا قانون کو بدلا عہد ابدی کو توڑا) واضح ہو کہ یہہ بحث طول
طویل ہے لہذا ان چند اشعار پر ختم کرتا ہون اور فقیر کو کچھہ

بھی ان کرشتانونکا خوف وخطر نہین ہی بلکہ مین کہتا ہون

اشعار

خاک پڑے اب بھی نہ سمجھین اگر — خاک ہی بے فہم کی اس فہم پر
انکو مین سمجھاونگا کیا مجھکو ڈر — حفظِ خدا ہی مرے آگے سپر
انکی عداوت کا مجھے غم نہین — ہاتھ مین نیزہ سے قلم کم نہین
منہ مین زبان تیغ سے وہ بدتر — ایک کے ٹکڑے کرون دو دو کے چار
گہات جہنم سے لگاؤن انہین — گور کنوئین غم کے جھکاؤن انہین

عون الٰہی مرے ہمراہ ہے
قوتِ دین کو وہ عدو کاہ ہے

العبد
محمد
تفضل حسین معین الواعظین لکنھؤ

ایک پادری کا دعوی اور اسکا جواب

ایک پادری نے ایک مولویصاحب سے یہہ سوال کیا کہ بتلاؤ تمہارے محمد صاحب کے نبوت ورسالت کی خبر اگلی کتابون مین کہان لکھی ہے اوسپر مولویصاحب نے بطور معارضہ یہہ فرمایا کہ بتلائے اگلی کتابونمین یہکہان لکھا ہے کہ ہمارے پیغمبر صاحب نبی ورسول ہونگے اسپر پادری صاحب نے یہہ جواب دیا کہ اگلی کتابونمین اس بات کا لکھنا ضرور نہ تھا کیونکہ جیساکہ مسیلمہ کے حق مین جس نے اپنے تئین رسول اللہ تہرایا تھا اور ایسا ہی ابوبکر کے خلافت مین مارا گیا نہ لکھا تھا ہون ہی محمد کے حق مین بھی لکھنا ضرور نتھا کہ وہ بھی برحق ہونگا **اقول** اسکے نہایت ضرورت اور سخت حاجت تھی کیونکہ تثنی نے ۱۸ باب کے ۲۰ آیت مین لکھا ہے جھوٹے نبیون سے خبردار ہو جو تمہارے پاس بھیڑون کے لباس مین آتے ہین پر باطن مین پھاڑنے والی بھیڑیئے ہین اور اعمال کے ۱۳ باب کے ۶ آیت مین لکھا ہے اور تمام تاپو مین پافس تک گذر کے اونہون نے کسی یہودی جادوگر اور جھوٹے نبی کو جسکا نام برییسوتھا پایا اور اعمال کے ۱۱ باب کے ۲۸ آیت مین لکھا ہے اونہین دنون نبی یروسلم سے انطاکیہ مین آئے اور انمین سے ایک نے جسکا نام اگبس تھا اوٹھکر روح کے معرفت تبلایا کہ تمام ملک مین بڑا کال پڑیگا پس اب مین کہتا ہون کہ جھوٹے نبیون سے برییسوا ور سیلمہ اور سیحام اور طلیحہ اور ابوالطیب متنبی ہور اسود وغیرا نبیار کذبہ مراد ہین اور سچے نبیون سے مثل اگبس اور محمد صلی اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مقصود ہین کیونکہ دروغ کو فروغ نہین ہوتا یعنے جھوٹھ تھوڑی ہے دنو مین مٹ جاتا ہے اعمال کے ۵ باب کے ۳۶ آیت مین لکھا ہے کیونکہ ان دنون کے آگے تھودس اوٹھا اور کھا کہ مین کچھ ہون اور تخمیناً چار سو مرد اوس سے مل گئے وہ مارا گیا اور سب جتنے اسکے تابع تھے پراگندہ ہوکے اور ہیچ ہوگئے اور اوسکے ہونے کے بعد اسکے یہود اگلیلی اسم نویسی کے دنو مین اوٹھا اور بہت سے لوگ اپنی پیچھے کھینچ وہ بھی ہلاک ہوا اور سب جتنے اسکے تابع تھے پراگندہ ہوگئے اور ہیچ ہوئے اور ترقی پذیر ہوکر برابر بڑہنا چاہیے جیساکہ اسلام وبانی اسلام محمد علیہ الصلوۃ والسلام کے شان مین قرآن پاک مین لکھا ہے ــــ

مثلھم فی التوراۃ ومثلھم فی الانجیل کزرع اخرج
شطأہ فآزرہ فاستغلظ فاستوی علی
سوقہ یعجب الزراع لیغیظ بھم الکفار

یعنے مثل حضرت بانی اسلام اور انکے صحابہ کرام کی توریت وانجیل مین یہ ہے جیسے کھیتے نے اپنا سرنکالا پہر اوسکی کر مضبوط ہوئی اور موٹا وتوانا ہوا اور اپنے ساق پر آپکھڑا

کبر ہوگیا ایسا کہ کسانون کو اچھا معلوم ہونے لگا نا کہ کافرون
کا دل یہہ ترقی دیکھکر جلے اور متی کے تیرہوین باب کے
۱ آیت سے ۱۰ آیت تک لکھا ہے دیکھو بونے والا
بونے کو نکلا اور بوتے وقت کچھہ راہ کی کنارہ گرا اور پرندے
آئے اور اسے چگ گئے اور کچھہ پہر بھی زمین پر گرا جہان
اوسے بہت مٹی نہ ملی اور دلدار زمین نہ پانے کے سبب
جلد اوگا پھر جب سورج نکلا چلے گیا اور اس لیے کہ جڑ نہ
پکڑی تہی سو کہہ گیا اور کچھہ کانٹون مین گرا اور کانٹون
نے اسے بڑہکے اوسے دبالیا اور کچھہ اچھی زمین پر گرا اور
پھل لایا کچھہ سو گنا کچھہ ساٹھہ گنا کچھہ تیس گنا جسکے کان سنے
کو ہون سن لے اور یہی مضمون لوقا کے ۸ باب کے ۵ آیت سے
۸ آیت تک ہے اور یہی حال اسلام اور بانی اسلام محمد علیہ الصلوٰۃ
والسلام اور انکی صحابہ کرام و تابعین و متبعین عظام کا
ہے کہ برابر انمین ترقی ہوتی گئی اور بڑہتی ہے کہ بخلاف
جہوٹے نبیون کے کہ تہوڑے ہی دنون مین مٹ گئے
اور اونکا دین بھی نیست و نابود ہوگیا اور رام و کرشن
کے تمثیل سے معلوم ہوا کہ پادریصاحب کو سوای اپنے
مذہبی تحقیقات کے فن تاریخ مین بھی کمال دخل ہے کیونکہ بقول
ہندون کے رام چندر تریا اور کرشن دواپر مین تہا اور
پرمانہ وجود توریت و اناجیل سے بہت بیشتر ہے پس
اس مین انکا ذکر کیونکر کیا جاتا پس پادریون کو چاہیے کہ
مسلمانون کے مقابلہ مین جب کوئی تحریر کیا کرین تو اسکو
بہت سوچہ سمجہکر لکہا کرین ورنہ ندامت ہوگی۔

العبد
محمد عبد اللہ انہ مقام دل گنج ضلع سیالکوٹ

روم - روس - انگریز

جن تین طاقتونکا نام اوپر لکہا گیا ہے ان سے بڑہکر بے
زمین کے تعلقات کرنیوالے ہمارے نزدیک اور کوئی نہین ہے - روس اور انگلستان کے
تعلقات ملک ایشیا مین سارے تمام یورپ سے بڑہ چڑہکر
ہین - اور تمام قوم اسلام کا نام اس براعظم مین سلطان
روم کو بھی مساوی وقعت سے یاد دلاتا ہے - ہندوستان
پر حملہ کرنے کے خیال کے ساتہہ معلوم ہوتا ہے کہ روس نے
روم کی دوستی کو ضروری سمجہا ہے اور ظاہری ملاقات
یہہ عجیب خیال درست نظر آتا ہے کہ روس نے روم کی
دوستی خاطر خواہ طور سے حاصل کر لی ہے - اس خیال کی بنیاد
ایک تازہ پیغام تار برقی ہے جسکا بیان ہے کہ سلطنت روم
کے وکیل نے دربار ایران مین حاضر ہوکر ایک بیان
تقریر مین بیان کیا کہ اب وقت نازک چونکہ سر پر آرہا ہے
اسلئے تمام سلاطین اسلام کو واجب ہے کہ باہمی تعصبات
اور مخالفتون کو چہوڑکر عام قومی اتفاق پر کاربند ہون
اور دل و جان سے ایک ہوکر دشمن اسلام کو نیست و
نابود کرین - وکیل مذکور نے صرف اتنا ہی کہکر سکوت
نہین کیا بلکہ یہہ بھی صاف بتلا دیا ہے کہ وہ دشمن اسلام
کون ہے؟ اس سوال کا جواب اہل ہند کے نزدیک بجز
روس کے اور کوئی نہین ہوسکتا کہ جس نے محض
ملکی ہوس مین مبتلا ہوکر اپنے ایماندار ہمسایہ سلطان
روم پر ناگفتہ بہ طور پر حملہ کیا اور کمال بے رحمی اور
ظلم و خشونت سے نہ فقط اسکو مارا بلکہ خستہ اور خراب
کر ڈالا اگر اسوقت نازک پر انگلستان دوست نہ بنتا تو

آج قسطنطنیہ مین روسی بہریہ پہرا یا کرتا اور سلطان روم
نابود ہوگئی سال گذری ہونے باوجود ان واقعات
کے روم کے وکیل نے دربار مذکور مین صاف کہدیا ہے
کہ قوم اسلام کا دشمن انگلستان ہے۔ انگلستان کی مخالفت
جہان تک کیجاوے درست ہی۔ روس ہی قوم اسلام کا
حقیقی دوست ہے۔ اسی کی طرفداری سے اسلام کی
امید برآسکتی ہے۔ پس ایران اور روم کو چاہیے کہ صدق
دل سے متفق ہوکر روس کی طرفداری پر قایم ہوجاوین
اور انگلستان کی مخالفت کو اپنا فرض شمار کرین!! یہ خبر ذریعہ
تار برقی کے موصول ہوی ہے اور ہم حیران ہین کہ اس
خبر کا مطلب کیا ہے کیا وجہ ہے کہ روم نے انگلستان سے
ایسی بیروسی اور بیزاری کا اظہار کیا اور کیا بات ہی کہ روس کو
ایسا عزیز اور لایق تصور کیا گیا؟ کیا سودانی کا کارروائی
یا مصری دست اندازی نے شیر انگلستان کو دربار روم
مین نظرون سے گرا ڈالا ہے۔ یا یہ سبب ہوکہ دینے کو
ماسکو مشہور کیا گیا ہے؟ دربار مذکور مین شاہ ایران کی
طرف سے سلطانی وکیل کی تحریک کے جواب مین جو کچھ
کہا گیا ہے وہ اور بھی حیرت بخش ہے: یہ بات ابتک عام
طور پر مشہور ہی کہ دربار ایران مین روسی رعب سب پر
غالب ہی اور باوجود اسکے شاہ ایران کا سلطانی وکیل کی
درخواست کو نامنظور کرنا ظاہر کرتا ہے کہ ایران انگلستان
کی ساتھ ایسی کھلم کھلا مخالفت سے جسکی کہ روم
کیطرف سے تحریک کی گئی ہے ہم پیچھے کہتے ہین کہ مذکورہ
بیانات تار برقی نے ہمارے ہوش اڑا دئے ہین —
یہان تک کہ اسکا اصل مطلب سمجھنے سے ہم معذور ہین
اور اسعاسطے کمال اندوہ کی ساتھ آیندہ خبرون کا انتظار کرتے
ہین کہ آخر اونٹ کس کل بیٹھے گا —

معاملات وسط ایشیا۔

ایرانی اخبار شمس کو کابل سے خبر ملی ہے کہ ہرات
اور بلخ کے قلعجات مین تین چار ہزار کاریگر یہ ماتحتی انگریزی
افسرون اور انجنیرون کی کام کر رہے ہین اور ان دونون
شہرون کے درمیان ایک عمدہ سڑک تیار کیجائیگی اور سڑک
چمنہ مین ہوکر گذریگی اسوقت چمنہ پہر مستحکم ہوجائیگا
اس غرض سے یہہ بھی تجویز کیا گیا ہی کہ بلخ سے دریاے
جامون تک نہر کھودی جاے جسکا طول کئی میل کا ہو۔
تاکہ وقت ضرورت پر اگر کوی خندق گرد شہر کے کھودیجاے
تو اس سے پانی پہر سکین۔ ہرات مین مشہور ہوا ہی
کہ شاہ ایران نے رسیون سے وعدہ کرلیا ہے
کہ ایوب خان کو تمہارے حوالے کردونگا۔ روسی
اخبارون مین یہہ خبر شتہر ہونی شروع ہوی ہی
کہ خان خیوا اسی موسم مین یورپ کی سیر کو جاویگا
روسی گورنمنٹ نے اسکے خرچ سفر کے لیے ایک لاکھ روبل
منظور کیا۔ امیر بخارا کے بھائی جنکو روسی فوج مین امیر
کا درجہ ملا ہی رخصت لیکر اپنے وطن مین آنیوالے ہین
ایک روسی سردار مقام خجندہ مین کرنل میخائوف نے خجندہ
کے سرسبز میدانون مین قایم کردیا جو مرغاب سے سیراب ہوتا
ہے۔ پانسو سوار کا سک انتظام پر مامور ہین باشندے
اس میدان کی نہایت رضامندی کی ساتھ اس میدان
شرک بنانے اور درست کرنے مین مصروف ہین
مگر کل کاروبار بموجب خاص ہدایت افسر فوج کے انجام

پاتے ہین - ایک پختہ سڑک اور پختہ بازار مروجکے درمیان مین بنائے گئے ہین - اور ممکن ہی کہ گاڑیان اس میدان کی ہر سمت سے لوام مین چلائے جائین - خبر آئی ہی کہ غزنی کے سرداروں نے یہ عہد کیا ہے کہ امیر کابل کو کوئی جدید ٹیکس ادا نہین کرینگے جہانداد خان غلزئی سوداگر کابل مقام کورم سرحد ہند سے چار بکے ہاتھی کر خرید کر کابل کو روانہ ہوے - سردار عبد الرؤف خان جو کہ عرصہ سے امیر سے باغی تہا اور باجور مین پناہ گیر تہا حسب الطلب سردار ایوب خان پشاور مین آکر چند روز بعد عسکر علیخان قندہاری کے پاس کراچی بندر مین چلا گیا اور اسیطرف سے ایران کو سردار موصوف کے پاس جائیگا اور یہ خبر سنی گئی ہی کہ نیاز محمد خان غلزئی جو کہ چند عرصہ سے کابل کے رستون مین دکتی کرتا تہا بلکہ چند مرتبہ کابلی سپاہیون سے اسنے مقابلہ کیا تہا سردار ایوب خان کے پاس افغانستان کے رستہ سے ایران جاتا تہا - مقام زنگ آب مین گرفتار ہوکر کابل روانہ کیا گیا ہی دیکہئے امیر صاحب کیا سزا دیتے ہین - سلطان روم اور شاہ ایران کے دوستانہ تعلقات مین بہت فرق سنتے ہین - تعجب نہین آپس ہی مین چھڑ جائین - روس کی سازش پائین مین ہی ایرانی وجین سرحد روم پر جمع ہو رہی ہین - عام -

بادشاہون کی ملاقات

پولیٹکل جماعتون مین چرچا ہو رہا ہے کہ بحر احمر مین یک روسی الکبوت پر حضرت سلطان الکرم اور شہنشاہ ایران کی ملاقات ہوگی - سلطان المعظم کے ساتہ سعید پاشا کے اور شہنشاہ روس کے ساتہ مونشر ذی جیرس - اسی علاقات کے دوران مین تمام روس وسط ایشیا کی بھی سیر کرینگے جسکے لئے بخارا مین خصوصاً اور دیگر علاقجات مین عموماً سرگرم تیاریان ہو رہی ہین - کہتے ہین عجب نہین کہ شاہ ایران بھی شہنشاہ سے نیاز حاصل کرنے کا فائدہ اتہاوین اور روپیہ پانی کی طرح صرف ہوگا - عام -

خلاصۂ اخبار تار

لندن ۶ جون - باتفاق دول عظام نے یونانی بندرون کی محاصرون کو اتہانے کے لئے راضی ہوگئے مگر انکی افواج قریب ہی کریٹ مین رہینگی -

لندن ۷ جون - ہوس آف کامنس مین بغیر مخالفت کے یہہ رائے دی گئی کہ ہندوستان مین ریلوے کی وسعت کے لئے ہندوستان کے وزیر اعظم کو دس بیس کروڑ قرض لینے کی اجازت دیجاوے -

برلن - ۱۰ جون - شاہ بویریہ لوئی کے دماغ مین خلل ہونیکے باعث معزول کیا گیا -

رنگون ۱۰ جون - ۸ بجے - کوناگپا کے متصل مین بوکا کمشنر مسٹر فیر باغیون کے ہاتہہ سے جو بوسو ہی نامی سرکردہ کے ماتحت تہے مارا گیا - یہہ افسر ۴ بجے کو سپاہیون کی ایک جماعت اور شکاری پولس کے جوانون کے ساتہ سہلاے روانہ ہوکر باغیون کی ہراول کو منتشر کر دیا تہا مگر اُن کے حملہ اور لشکر گاہ کے قریب پہونچا سو وقت اوسپر دشمن مین کود لی چلایا جسکے صدمہ سے وہ مارا گیا - اور اسکے دو سپاہی

اسکی لاش اوٹھا کر لانے کی کوشش کرنے کے وقت میں غنیم کے ہاتھہ سے زخمی ہوے اور اس لاش کو دشمن اوٹھا لیکر چلے گئے اس طایفہ کو نیست و نابود کرنے کیلئے ایک بڑے مہم فوراً روانہ ہوتی ہے اور یہ آفسر سر رابرٹ فیر کا بیٹا تہا

ولنگٹن ۱۱ منہ - تورا مین ایک بڑا زلزلہ ہوا جس سے بہت لوگ مرگئے -

لنڈن ۱۱ منہ - گذشتہ شب ہوس آف کامنس مین وزیر اعظم نے کہا کہ اس اجلاس کو گورنمنٹ بہت جلد موقوف کرنیکا ارادہ کرتی ہے اور امید ہے کہ ۲۶ کو پارلمنٹ برخواست ہوگی ۲۱ ماہ حال کو انڈین بجٹ ہوس مین پیش ہوگا -

لنڈن ۱۱ منہ - طبقاست کی گزبہت ترقی پر ہے اور پولس والے باغیون پر متواتر یورش کر رہے ہین مگر یہہ انکا سامہنا نہین کر سکنے کے باعث انکی کمک کے لئے فوج کی طلبی ہوئی اور سپاہیان اپنی سنگینون سے اون معاشون پر حملہ کرکے انکو منتشر کر دیتے جس سے اور سات آدمی مارے گئے -

نوادی خلفہ ۱۵ جون

اسوان کے برتش افواج مین بخار یون کی کثرت ہے ۱۵۰ آدمی بخار سے مر گئے .. ے آدمی اسی بیماری کے سبب خیرو جاتے ہین

گلزار اخبار

کمیٹی تخفیف اخراجات ہند کی بیرحمانہ چہری ویسی محکمہ جنگ پر ہے دیگر بڑی سلطنت عالم تبت سے جنگ سے دستبردار ہوے ہین تو قانون کے سلابق دیوالیہ لوگ قید نہین ہو سکینگے -

کلکتہ کے امتحان انٹرنس مین امسال ۱۲ عورتین پاس ہوی ہین بمبئی مین پارسیون کے مندر آتشخانہ کے لئے دیڑ لاکھ چندہ جمع ہوا ہے امیر کابل کی خبر وفات ابھی تک محض شکوک معلوم ہوی - آخر اگست تک کمیشن انگریزی واپس ہو جاتی - مگر اب امید نہین سوا کھرب روپیہ انگلستان کی مجموعی حیثیت بیان کیا گیا ہے - سوس مین مفسدون کی طرف سے جمہوری خواہش نام اخبار خفیہ شایع ہوا -

جنرل رابرٹس کمانڈر انچیف ہندوستان انتظام آیرلینڈ کے لئے بلائے گئے -

کمیشن تخفیف اخراجات ہند اروڈ دیسی محکمون کو جڑ سے کاٹیگی - جبلپور مین سرمایہ مشترکہ سے دیاسلائی کا کارخانہ جاری ہوگا انکم ٹیکس موقوف کرنے پر گورنمنٹ مجبور ہوگی یہ سنتے ہین وجہ یہہ کہ آمدنی اسکی بمقابلہ تکلیف وسورش کے کچھہ بھی نہین ہے - گورنمنٹ عالیہ حیران ہر رفع فساد برما کے لئے اور فوج کہانسی بھیجے رفع فساد آیرلینڈ کے لئے بیس لاکھ فیر کا جنگی سامان لندن سے پہونچا یونان مین جمہوری سلطنت کا زور ہے - بادشاہ موقوف ہونگے - سید امیر حسین - پریسیڈنسی مجسٹریٹ کلکتہ - ممبر کونسل ہند مقرر ہوے معاملات روم کی نازک حالت معاملہ بسط ایشیا کو پیچیدہ کر رہی ہے گورنمنٹ ہندوستان مین اعلی تعلیم کی بیخ کنی پر ہاتہہ دہو کر متوجہ ہوی گورنمنٹ ہند وکیل اتلی مقیم برما کو بعد خدمات پانچہزار انعام دیا وکیل مذکور نے شاہ برما کی بہت گورنمنٹ کو بلائے نجس سے بڑا کام نکلا برما کی کانہاے الماس کا اجارہ گورنمنٹ نے یورپین کمپنی کو دیدیا سلطان روم نے شہنشاہ روس کو چند بیش قیمتی تحایف بھیجے ہین معاملات بلقان مین نے تازہ مشکلات پیدا کرنے کی تہانی ہے - لنڈن مین جنرل گارڈن کا یادگاری چندہ ۲ لاکھ سے بڑہ گیا

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین محمد شریف کی اہتمام سے چھپا